21811-قرآن مجید میں حروف مقطعات کا مطلب

سوال

اس آیت {الم} اور قرآن مجید میں اس طرح کی دوسری آیات سے کیا
مراد ہے ، اور علماء کرام اس قسم کی آیات کے بارہ میں کیا کہتے ہیں
؟

پسندیدہ جواب

اکثر علماء کرام نے ایسی آیات جن میں حروف مقطعات ہیں کی تفسیر میں
توقف کیا ہے ، مثلا خلفاء راشدین ، اور باقی صحابہ کرام رضوان
اللہ علیہم اور تابعین عظام اور تبع تابعین رحمہم اللہ اور نہ ہی
نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ اس کی تفسیر ثابت ہے ۔

تو بہتر اور صحیح یہی ہے کہ ہم ان کے بارہ میں یہی کہیں ، اللہ
اعلم بالمراد منھا ، کہ ان کی مراد اللہ تعالی ہی جانتا ہے ،
لیکن بعض صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ
انہوں نے اس کی تفسیر کی اور اس میں ان کا اختلاف بھی پایا جاتا
ہے ۔ ۔ اھ دیکھیں الصحیح المسبور من التفسیر بالماثور للدکتور
حکمت بشیر (ج 1 / ص 94) ۔

اور بعض علماء کرام نے ان حروف کی حکمت تلاش کرتے ہوئے کہا ہے کہ
: واللہ اعلم ، یہ حروف ان سورتوں کے شروع میں ذکر کیے گئے ہیں
جن میں اعجاز قرآن کا بیان ہے ، اور مخلوق اس کے معارضے سے قاصر
ہیں ، اور وہ اس لیے کہ یہ حروف ان ہی حروف سے مرکب ہیں جن حروف
کے ساتھ وہ مخاطب ہوتے اور اپنی کلام استعمال کرتے ہیں ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ نے اسی قول کی طرف داری کی ہے
اور ابو الحجاج المزی رحمہ اللہ تعالی نے اس قول پسند کیا ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ پر رحمتیں نازل فرمائے

، آمین۔

فتاوى اللجنة الدائمة ج4/ص144

واللہ تعالی اعلم.